اتوار26جولائی،2020

مضمون۔ حق

سنہری متن: زبور119 :151آیت

”اے خداوند! تُو نزدیک ہے اور تیرے سب فرمان برحق ہیں۔“

جوابی مطالعہ: زبور119 :18،44تا47،160آیات

18۔ میری آنکھیں کھول دے تاکہ میں تیری شریعت کے عجائب دیکھوں۔

44۔ پس میں ابدلآباد تیری شریعت کو مانتا رہوں گا۔

45۔ اور میں آزادی سے چلوں گا کیونکہ میں تیرے قوانین کا طالب رہا ہوں۔

46۔ میں بادشاہوں کے سامنے تیری شہادتوں کا بیان کروں گا۔

47۔ تیرے فرمان مجھے عزیز ہیں۔ اور میں اُن میں مسرور رہوں گا۔

160۔ تیرے کلام کا خلاصہ سچائی ہے تیری صداقت کے کل احکام ابدی ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یسعیاہ 45 باب 18 (پس)، 19 آیات

18۔۔۔۔خداوند جس نے آسمان پیدا کئے وہی خدا ہے۔اُسی نے زمین بنائی اور تیار کی اُس نے اُسے قائم کیا اُس نے اُسے عبث پیدا نہیں کیا بلکہ اُس کو آبادی کے لئے آراستہ کیا۔ وہ فرماتا ہے کہ میں خدا ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں۔

19۔ میں نے زمین کی کسی تاریک جگہ میں پوشیدگی میں تو کلام نہیں کیا۔ میں نے یعقوب کی نسل کو نہیں فرمایا عبث میرے طالب ہو۔ میں خداوند سچ کہتا ہوں اور راست باتیں بیان کرتا ہوں۔

2۔ امثال 30 باب 5 آیت

5۔خدا کا ہر ایک سخن پاک ہے۔ وہ اُن کی سپر ہے جن کا توکل اُس پر ہے۔

3۔ 2 سلاطین 6 باب 8 (دی) تا 17 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔۔۔شاہِ ارام شاہِ اسرائیل سے لڑ رہا تھا اور اُس نے اپنے خادموں سے مشورت لی اور کہا کہ میں فلاں فلاں جگہ ڈیرہ ڈالوں گا۔

9۔ سو مردِ خدا نے شاہ اسرائیل کو کہلا بھیجا خبردار تُو فلاں جگہ سے مت گزرنا کیونکہ وہاں ارامی آنے کو ہیں۔

10۔اور شاہ اسرائیل نے اُس جگہ جس کی خبر مردِ خدا نے دی تھی اور اُس کو آگاہ کر دیا تھا آدمی بھیجے اور وہاں سے اپنے آپ کو بچایا اور فقط یہ ایک یا دو بار ہی نہیں۔

11۔اِس بات سے شاہ ارام کا دل نہایت بے چین ہوا اور اُس نے اپنے خادموں کو بلا کر اُن سے کہا کیا تم مجھے نہیں بتاؤ گے کہ ہم میں سے کون شاہ اسرائیل کی طرف ہے۔

12۔تب اُس کے خادموں میں سے ایک نے کہا نہیں اے میرے مالک! اے بادشاہ! بلکہ الیشع جو اسرائیل میں نبی ہے تیری اُن باتوں کو جو تُو اپنی خلوت گاہ میں کہتا ہے شاہِ اسرائیل کو بتا دیتا ہے۔

13۔اُس نے کہا جا کر دیکھو وہ کہاں ہے تاکہ میں اُسے پکڑوا منگواؤں اور اُسے یہ بتایا گیا کہ وہ دوتن میں ہے۔

14۔تب اُس نے وہاں گھوڑوں اور رتھوں اور ایک بڑے لشکر کو روانہ کیا سو اُنہوں نے راتوں رات آ کر اُس شہر کو گھیر لیا۔

15۔اور جب اُس مردِ خُدا کا خادم صبح کو اُٹھ کر باہر نکلا تو دیکھا کہ ایک لشکر معہ گھوڑوں اور رتھوں کے شہر کے چوگرد ہے سو اُس خادم نے جا کر اُس سے کہا ہائے اے میرے مالک! ہم کیا دعا کریں؟

16۔اُس نے جواب دیا خوف نہ کر کیونکہ ہمارے ساتھ والے اُن کے ساتھ والوں سے زیادہ ہیں۔

17۔اور الیشع نے دعا کی اور کہا اے خُداوند اُس کی آنکھیں کھول دے تاکہ وہ دیکھ سکے تب خُداوند نے اُس جوان کی آنکھیں کھول دیں اور اُس نے جو نگاہ کی تو دیکھا کہ الیشع کے گرداگرد کا پہاڑ آتشی گھوڑوں اور رتھوں سے بھرا ہے۔

4۔ زبور25:2،4،5،14،15آیات

2۔اے میرے خدا! میں نے تجھ پر توکل کیا۔ مجھے شرمندہ نہ ہونے دے۔ میرے دشمن مجھ پر شادیانہ نہ بجائیں۔

4۔اے خداوند! اپنی راہیں مجھے دکھا اپنے راستے مجھے بتا۔

5۔مجھے اپنی سچائی پر چلا اور تعلیم دے۔ کیونکہ تُو میرا نجات دینے والا خدا ہے۔ میں دن بھر تیرا ہی منتظر رہتا ہوں۔

14۔خداوند کے راز کو وہی جانتے ہیں جو اُس سے ڈرتے ہیں اور وہ اپنا عہد اُن کو بتائے گا۔

15۔میری آنکھیں ہمیشہ خداوند کی طرف لگی رہتی ہیں کیونکہ وہی میرا پاؤں دام سے چھڑائے گا۔

5۔ یوحنا4باب21(یسوع نے کہا)صرف،23(دی)24آیات

21۔یسوع نے کہا۔۔۔

23۔۔۔وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پرستار باپ کی پرستش روح اور سچائی سے کریں گے کیونکہ باپ اپنے لئے ایسے ہی پرستار ڈھونڈتا ہے۔

24۔خدا روح ہے اور ضرور ہے کہ اُس کے پرستار روح اور سچائی سے اُس کی پرستش کریں۔

6۔ یوحنا 8 باب 31، 32 آیات

31۔ پس یسوع نے اُن یہودیوں سے کہا جنہوں نے اُس کا یقین کیا تھا کہ اگر تم میرے کلام پر قائم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے۔

32۔ اور سچائی سے واقف رہو گے اور سچائی تمہیں آزاد کرے گی۔

7۔ 1 یوحنا 2 باب 1 (تا پہلا)، 3 (یہاں) تا 5 (تا:)، 6، 21، 22، 26، 27 آیات

1۔ اے میرے بچو!

3۔ اگر ہم اُس کے حکموں پر عمل کریں گے تو۔۔۔ ہمیں معلوم ہو گا کہ ہم اُسے جان گئے ہیں۔

4۔ جو کوئی یہ کہتا ہے کہ میں اُسے جان گیا ہوں اور اُس کے حکموں پر عمل نہیں کرتا وہ جھوٹا ہے اور اُس میں سچائی نہیں۔

5۔ ہاں جو کوئی اُس کے کلام پر عمل کرے اُس میں یقیناً خدا کی محبت کامل ہو گئی ہے۔

6۔ جو کوئی کہتا ہے کہ میں اُس میں قائم ہوں تو چاہئے کہ یہ بھی اُسی طرح چلے جس طرح وہ چلتا تھا۔

21۔ میں نے تمہیں اِس لئے نہیں لکھا کہ تم سچائی کو نہیں جانتے بلکہ اِس لئے کہ تم اُسے جانتے ہو اور اِس لئے کہ کوئی جھوٹ سچائی کی طرف سے نہیں۔

22۔ کون جھوٹا ہے سوا اُس کے جو یسوع کے مسیح ہونے کا انکار کرتا ہے؟ مخالفِ مسیح وہی ہے جو باپ اور بیٹے کا انکار کرتا ہے۔

26۔ میں نے یہ باتیں تمہیں اُن کے لئے لکھی ہیں جو تمہیں فریب دیتے ہیں۔

27۔ اور تمہارا وہ مسح جو اُس کی طرف سے کیا گیا تم میں قائم رہتا ہے اور تم اِس کے محتاج نہیں کہ کوئی تمہیں سکھائے بلکہ جس طرح وہ مسح جو اُس کی طرف سے کیا گیا تمہیں سب باتیں سکھاتا ہے اور سچا ہے اور جھوٹا نہیں اور جس طرح اُس نے تمہیں سکھایا اُسی طرح تم اُس میں قائم رہتے ہو۔

8۔ 2کرنتھیوں 6باب 1، 4تا7 آیات

1۔ اور ہم جو اُس کے ساتھ کام میں شریک ہیں یہ بھی تم سے التماس کرتے ہیں کہ خدا کا فضل جو تم پر ہوا ہے بے فائدہ نہ رہنے دو۔

4۔ بلکہ خدا کے خادموں کی طرح ہر بات سے اپنی خوبی ظاہر کرتے ہیں۔ بڑے صبر سے۔ مصیبت سے۔ احتیاج سے۔ تنگی سے۔

5۔ کوڑے کھانے سے۔ قید ہونے سے۔ ہنگاموں سے۔ محنتوں سے۔ بیداری سے۔ فاقوں سے۔

6۔ پاکیزگی سے۔ علم سے۔ تحمل سے۔ مہربانی سے۔ روح القدس سے۔ بے ریا محبت سے۔

7۔ کلام سے۔ خدا کی قدرت سے۔ راستبازی کے ہتھیاروں کے وسیلہ سے جو داہنے بائیں ہیں۔

9۔ زبور 33:4 آیت

4۔ کیونکہ خدا کا کلام راست ہے اور اُس کے سب کام باوفا ہیں۔

سائنس اور صحت

1۔ 180:25۔30

جب خدا، ازلی فہم جو سب باتیں سمجھتا ہے، انسان پر حکومت کرتا ہے تو انسان جانتا ہے کہ خدا کے لئے سب کچھ ممکن ہے۔ اِس زندہ سچائی کو جاننے کا واحد راستہ، جو بیمار کو شفا دیتی ہے، الٰہی فہم کی سائنس میں پایا جاتا ہے کیونکہ یہ مسیح یسوع کے وسیلہ سے سکھائی گئی اور ظاہر ہوئی۔

2۔ 224:28۔4

سچائی آزادی کے عناصر پیدا کرتی ہے۔ اِس کے جھنڈے پر روح کا الہامی نعرہ ”غلامی موقوف ہو چکی ہے“ درج ہے۔ خدا کی قدرت قیدیوں کے لئے آزادی لاتی ہے۔ کوئی طاقت الٰہی محبت کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ وہ کون سی فرض کی گئی قوت ہے جو خود کو خدا کے خلاف کھڑا کرتی ہے؟ یہ کہاں سے آتی ہے؟ وہ کیا چیز ہے جو انسان کو لوہے کی بیڑیوں کے ساتھ گناہ، موت اور بیماری سے باندھے رکھتی ہے؟ جو کچھ بھی انسان کو غلام بناتا ہے وہ الٰہی حکمرانی کا مخالف ہے۔ سچائی انسان کو آزاد کرتی ہے۔

3۔ 454:4۔13

اپنے طالب علموں کو سچ کے قادر مطلق کی تعلیم دیں، جو غلطی کی کمزوری بیان کرتا ہے۔الٰہی قادر مطلق کی سمجھ، حتیٰ کہ ایک درجے پر، خوف کو تباہ کر دیتی ہے،اور پاؤں کو سچائی کی راہ پر چلاتی ہے،اُس راہ پر جو ہاتھوں کے بغیر بنے ہوئے گھر کی جانب لے جاتی ہے یعنی ”آسمانوں پر ابدی“ گھر کی جانب۔ انسانی نفرت پر کوئی قانونی حکم نہیں اور کوئی بادشاہت نہیں۔ محبت تخت نشین ہے۔ بدی یا مادے میں نہ ذہانت ہے نہ قوت ہے، یہ کرسچن سائنس کا مطلق عقیدہ ہے،اور یہ ایک بڑی سچائی ہے جو غلطی کے سارے بہروپ بے نقاب کرتی ہے۔

4۔ 10-4:24

اصل متن سے شناسائی اور انسانی عقائد کو ترک کرنے کا عزم (پیشواؤں کی جانب سے قائم کردہ اور بعض اوقات بدترین انسانی جذبات سے بھڑکائے گئے عقائد)، کرسچن سائنس کو سمجھنے کی راہ کھولتے ہیں، اور بائبل کو زندگی کا نقشہ بناتے ہیں، جہاں سچائی کے نشانات اور شفائیہ دھاروں کی نشاندہی ہوتی ہے۔

5۔ 5-26:480

بائبل بیان کرتی ہے: ”سب چیزیں اُس (الٰہی کلام) کے وسیلہ پیدا ہوئیں اور جو کچھ پیدا ہوا اُس میں سے کوئی چیز بھی اُس کے بغیر پیدا نہ ہوئی۔“ یہ الٰہی سائنس کی ابدی حقیقت ہے۔ اگر گناہ، بیماری اور موت کو عدم کے طور پر سمجھا جائے تو وہ غائب ہو جائیں گے۔ جیسا کہ بخارات سورج کے سامنے پگھل جاتے ہیں، اسی طرح بدی اچھائی کی حقیقت کے سامنے غائب ہو جائے گی۔ ایک نے دوسری کو لازمی چھپا دینا ہے۔ تو پھر اچھائی کو بطور حقیقت منتخب کرنا کس قدر اہم ہے! انسان خدا، روح کا معاون ہے اور کسی کا نہیں۔ خدا کا ہونا لامتناہی، آزادی، ہم آہنگی اور بے پناہ فرحت کا ہونا ہے۔ ”جہاں کہیں خداوند کا روح ہے وہاں آزادی ہے۔“

6۔ 12-9:481

عقل کی سائنس سے متعلق مادی حواس کے بیشمار تضادات اُس اندیکھی سچائی کو تبدیل نہیں کرتے جو ہمیشہ کے لئے برقرار رہتی ہے۔

7۔ 128: 27۔6

سائنس عقل سے تعلق رکھتی ہے نہ کہ مادے سے۔ یہ طے شدہ اصول پر بنیاد رکھتی ہے نہ کہ جھوٹے احساسات کے فیصلوں پر۔ ریاضی میں دو اور قوم کی جمع ہمیشہ ایک ہی نتیجہ لاتی ہے۔ لہٰذہ اس میں منطق ہے۔ اگر قیاس منطق کی اکبری اور اصغری تجویزات دونوں درست ہیں تو مناسب طور پر حل کئے جانے پر جواب غلط نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح کرسچن سائنس میں کوئی مخالفت نہیں نہ کوئی تضادات ہیں، کیونکہ اِس کی منطق اس قدر ہم آہنگ ہے جیسے قیاسِ منطق ٹھیک حل کیا گیا ہو یا ریاضی میں ٹھیک حساب کیا گیا ہو۔ سچائی ہمیشہ حق گو ہے، اور یہ بنیاد میں یا نتیجے میں کسی غلطی کو برداشت نہیں کرتی۔

8۔ 367: 30۔32

کیونکہ سچائی لامتناہی ہے، غلطی کو عدم سمجھا جانا چاہئے۔ کیونکہ سچائی اچھائی میں قادر مطلق ہے، غلطی سچائی کے مخالف، کوئی طاقت نہیں رکھتی۔

9۔ 183: 14۔15

سچائی نے غلطی کو کبھی لازمی نہیں بنایا نہ غلطی کو ہمیشہ قائم رکھنے کے لئے کوئی قانون وضع کیا۔

10۔ 368: 4۔5، 6۔9

غلطی سچائی کے سامنے بزدل ہے۔۔۔ سچائی اور غلطی دونوں بشر کی سوچ سے کہیں زیادہ قریب تر ہوئے ہیں، اور سچائی پھر بھی واضح تر ہوتی جائے گی کیونکہ غلطی خود کو تباہ کرنے والی ہے۔

11۔ 83:6۔11

سائنس محض ناقابل یقین اچھائی اور بدی کے عناصر کو واضح کر سکتی ہے جو سامنے آ رہے ہیں۔ ان بعد کے ایام سے بچنے کے لئے انسانوں کو سچائی میں پناہ لینی چاہئے۔ ادراک کے بنا ایک اندھا یقین رکھنے سے کرسچن سائنس کے مخالف کچھ نہیں، یعنی ایسا اندھا یقین جو سچائی کو پوشیدہ کرتا اور غلطی کو تعمیر کرتا ہے۔

12۔ 563:1۔9

انسانی حس مخالفت پر حیران ہوتی ہے جبکہ الٰہی حس کے لئے ہم آہنگی حقیقی اور مخالف غیر واقعی ہے۔ ہم گناہ، بیماری اور موت پر نہایت تعجب کر سکتے ہیں۔ ہم انسانی خوف سے متحجر ہو سکتے ہیں؛ اور پھر بھی نفرت سے مزید مسحور ہو سکتے ہیں، جس سے اس کا بُرج نما سر اونچا ہو جاتا ہے، جو بدی کی بہت سی ایجادات میں اپنے سینگ دکھاتا ہے۔ لیکن ہمیں عدم کے سامنے خوفزدہ کیوں کھڑا ہونا چاہئے؟ بڑا سُرخ اژدھا جھوٹ کی علامت ہے، وہ عقیدہ جس کا لبِ لباب، زندگی اور ذہانت مادی ہو سکتا ہے۔

13۔ 178:18۔22

فانی عقل، مادے میں احساس کی بنیادوں پر عمل کرتے ہوئے، حیوانی مقناطیسیت ہے؛ مگر یہ نام نہاد عقل، جس میں سے ساری بدی نکلتی ہے، خود کی مخالفت کرتی ہے، اور اسے بالآخر ابدی سچائی، یا کرسچن سائنس میں بیان کردہ الٰہی عقل کو تسلیم کرنا پڑتا ہے۔

14۔ 288:31۔7

ابدی سچائی اِسے تباہ کرتی ہے جو بشر کو غلطی سے سیکھا ہوا دکھائی دیتا ہے، اور بطور خدا کے فرزند انسان کی حقیقت روشنی میں آتی ہے۔ ظاہر کی گئی سچائی ابدی زندگی ہے۔ بشر جب تک یہ نہیں سیکھتا کہ خدا ہی واحد زندگی ہے، وہ غلطی کے عارضی ملبے، گناہ، بیماری اور موت کے عقیدے سے کبھی نہیں باہر آسکتا۔ بدن میں زندگی اور احساس اِس فہم کے تحت فتح کئے جانے چاہئیں جو انسان کو خدا کی شبیہ بناتا ہے۔ پھر روح بدن پر فتح مند ہو گی۔

15۔ 29-23:99

سچی روحانیت کے پُر سکون، مضبوط دھارے، جن کے اظہار صحت، پاکیزگی اور خود کار قربانی ہیں، اِنہیں اُس وقت تک انسانی تجربے کو گہرا نہیں کرنا چاہئے جب تک مادی وجودیت کے عقائد واضح مسلط ہوتے ہوئے دکھائی نہیں دیتے اور گناہ، بیماری اور موت روحانی الوہیت کے سائنسی اظہار اور خدا کے روحانی، کامل انسان کو جگہ فراہم نہیں کرتے۔

16۔ 12-6:323

محبت کی صحت بخش تادیب کے وسیلہ راستبازی، امن اور پاکیزگی کی جانب ہماری پیش قدمی میں مدد کی جاتی ہے، جو کہ سائنس کے امتیازی نشانات ہیں۔ سچائی کے لا متناہی کاموں کو دیکھتے ہوئے، ہم رُکتے ہیں، خدا کا انتظار کرتے ہیں۔ پھر ہم اُس وقت تک آگے نہیں بڑھتے ہیں جب تک لا محدود خیال وجد میں نہیں آتا، اور غیر مصدقہ نظریے کو الٰہی جلال تک اونچا نہیں اڑایا جاتا۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور ان پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہیے اور دعا کرنی چاہیے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدااور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔